بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم جمعہ ۵ محرم ۱۳۸۰ھ
فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ۔ یکم وفا ۱۳۳۹ ہش ۔ یکم جولائی سنہ ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۱۴۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ نخلہ سے بخیریت ایبٹ آباد پہنچ گئے

ایبٹ آباد ۳۰ جون ۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب اشرف پرائیویٹ سکرٹری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں :۔

"مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۶۰ء کو حضور نخلہ سے صبح سوا پانچ بجے روانہ ہو کر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ساڑھے دس بجے ایبٹ آباد پہونچ گئے۔ الحمد للہ ۔ کوٹھی پر ایبٹ آباد کی جماعت استقبال کے لئے موجود تھی ۔ راستہ میں سفر اور گرمی کے باعث کچھ کوفت محسوس ہوئی ۔ مگر الحمد للہ کہ یہاں آکر طبیعت اچھی ہو گئی "۔

احباب جماعت درد دل سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے ۔ اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

مغربی پاکستان کے نئے میزانیہ میں آٹھ کروڑ نوّے لاکھ کی بچت

صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں نے نئے مالی سال کے بجٹ کا اعلان کر دیا

لاہور ۳۰ جون ۔ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں نے کل صبح حکومت مغربی پاکستان کے سالانہ میزانیہ کا اعلان کیا جس کے مطابق سنہ ۱۹۶۰-۶۱ء کے مالی سال کے دوران میں صوبائی حکومت کی آمدنی کا تخمینہ ۷۹ کروڑ اسی لاکھ روپے اور اخراجات کا تخمینہ ستر کروڑ نوے لاکھ روپے ہے۔ اس طرح ۸ کروڑ ۹۰ لاکھ روپے بچت ہو گی آپ نے بتایا کہ گزشتہ سال سنہ ۱۹۵۹-۶۰ء میں صوبائی حکومت کی آمدنی کا تخمینہ ۷۷ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے تھا۔ لیکن دراصل ۸۲ کروڑ ۴۲ لاکھ روپے آمدنی ہوئی ۔ اسی طرح گزشتہ سال اخراجات کا اندازہ ۷۲ کروڑ ۸۴ لاکھ روپے تھا۔ مگر دراصل ۶۵ کروڑ ۶۹ لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

صوبائی گورنر نے سالانہ میزانیہ کے ان تخمینوں کا اعلان کل صبح گورنر ہاؤس کے دربار ہال میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ آپ نے سالانہ بچت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دراصل حکومت کی آمدنی اور اخراجات کے تخمینوں کے مطابق سالانہ بچت کا تخمینہ ۲۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے ہے ۔ چونکہ ہم نے اس سالانہ آمدنی میں سے ۱۳ کروڑ ۶۰ لاکھ روپے کی رقم ترقیاتی منصوبوں کی مد میں مخصوص کی ہے ۔ اس لئے باقی بچت قریباً ۸ کروڑ نوے لاکھ روپے رہ گئی ہے۔

صوبائی محکمہ خزانہ کے سکرٹری مسٹر اے جی ایم قاضی نے اسی پریس کانفرنس میں میزانیہ کے تخمینوں کے بارے میں جو اعداد و شمار پیش کئے ۔ ان کے مطابق آئندہ مالی سال کے دوران صوبہ میں کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ۔ اس کے برعکس ایک سو روپیہ تک تنخواہ لینے والے سرکاری ملازمین کے لئے پانچ روپے ماہوار مزید الاؤنس منظور کیا گیا ہے اس پر تقریباً ایک کروڑ روپے خرچ ہوں گے ۔ یہ جنگائی الاؤنس ادنےٰ سرکاری ملازموں کی عبوری امداد کی حیثیت رکھتا ہے ۔ ان ملازموں کی تنخواہوں کے گریڈ پر

نیپال اور چین کے سرحدی گشتی دستوں میں تصادم

پندرہ نیپالی سپاہی ہلاک ۔ نیپال چین سے سخت احتجاج کریگا

کھٹمنڈو ۳۰ جون ۔ وزیر داخلہ نیپال نے آج قومی اسمبلی میں بتایا کہ نیپال اور تبت کی سرحد پر چین اور نیپال کے سرحدی گشتی دستوں میں سخت تصادم ہوا ہے ۔ جس کی وجہ سے ۱۵ نیپالی سپاہی ہلاک اور تین گم ہیں ۔ بی بی سی نے کھٹمنڈو سے اطلاع دی ہے کہ حکومت نیپال اس سلسلہ میں سخت احتجاج کرنے والی ہے ۔

کھٹمنڈو میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت چین کی طرف سے حکومت نیپال کو سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ تبت اور نیپال کی سرحد پر جو چینی فوج متعین ہے ۔ اسے محض تبتیوں کی بغاوت فرو کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے ۔ نیپال کے اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حکومت چین نے یہ بھی وعدہ کر لیا ہے ۔ کہ جونہی تبت کی بغاوت فرو ہو جائے گی چینی فوج نیپال کی سرحد سے ۲۰ کلومیٹر پیچھے ہٹالی جائے گی

امریکہ کے دفاع کے لئے چالیس ارب ڈالر

واشنگٹن ۳۰ جون ۔ ایوان نمائندگان کی تصرف کمیٹی نے سنہ ۱۹۶۰-۶۱ء کے لئے دفاع کے لئے چالیس ارب ڈالر مختص کرنے پر آمادہ ہو گئی ہے ۔ صدر آئزن ہاور نے گزشتہ جنوری میں دفاع کے لئے جس رقم کا مطالبہ کیا تھا ۔ یہ رقم اس کی نسبت ۶۵ کروڑ ڈالر زیادہ ہے ۔

دعویداروں کو ساتھ ملانے کی مدت میں توسیع

لاہور ۳۰ جون ۔ سرکاری اعلان کے مطابق چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے دعویداروں ۔ غیر دعوے دار مہاجرین اور مستحق مقامیوں سے دعویدار مہاجرین کے مل جانے کی مقررہ مدت میں ۱۵ دن کی مزید توسیع کر دی ہے ۔ گویا یہ رعایت اب پندرہ جولائی تک جاری رہے گی ؛

لو لگنے سے ۱۸ افراد ہلاک

گیا (بہار) ۳۰ جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۷ جون کو ختم ہونے والے دو ہفتوں میں ضلع گیا میں ۳۶ افراد لو لگنے سے ہلاک ہوئے گرمی کی لہر شروع ہونے کے بعد سے لو سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۸ تک پہنچ گئی ہے

* نظرثانی تنخواہ کمیشن کی رپورٹ کے پیش نظر ہوں امید ہے کہ یہ رپورٹ آئندہ چند ماہ میں مرکزی حکومت کو پیش کر دی جائیگی

(باقی دیکھیں صفحہ ۴)

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا ۔

معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب
ایبٹ آباد

(پرائیویٹ سکرٹری)

ٹیکس کے متعلق پاکستان اور جاپان کا معاہدہ

ٹوکیو ۳۰ جون ۔ کل پاکستان اور جاپان کی باہمی تجارت بڑھانے کے سلسلہ میں ایک اور معاہدہ پر بھی دستخط ہو گئے ۔ یہ معاہدہ ٹیکسوں کے بارے میں ہے ۔ اور اس سے اس معاہدے کو تقویت پہونچے گی جس پر دونوں ملکوں نے جنوری میں دستخط کئے تھے ۔ کل اس معاہدے پر جاپان کی طرف سے مسٹر فوجی یاما وزیر خارجہ نے اور پاکستان کی طرف سے مسٹر محمد علی سفیر پاکستان نے دستخط کئے ؛

پبلشر: ... مسعود احمد خورشید نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل ...

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم جولائی ۱۹۶۰ء

تبلیغ اسلام کیلئے منظم کوشش

چونکہ آجکل پاکستان ہی نہیں بلکہ بعض دوسرے اسلامی ممالک کے مسلمانوں کا خیال اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی طرف ہو رہا ہے اور زمانہ حال میں یہ تجربہ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اس تجربہ کا خیال ذرا زیادہ اہمیت کے ساتھ بعض حساس اہل علم حضرات کے دلوں میں پیدا ہوا ہے ہم سب سے پہلے اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمارے اہل علم حضرات اس فریضہ کی پوری پوری اہمیت کو محسوس کریں اور نہ صرف محسوس کریں بلکہ ہر فرقہ اپنی اپنی جگہ اپنے اپنے خیال کے مطابق اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے عملی اقدام کرے۔ تاہم اس ضمن میں ایسے دوستوں کو جو یہ اقدام لینا چاہتے ہیں چاہیئے کہ وہ اب یہ خیال ترک کر دیں کہ اسلام خود بخود یورپ اور افریقہ اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں پھیل جائے گا

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اسلام میں ذاتی خوبیاں ہیں جو ہر زمانے اور ہر دماغی سطح کو اپیل کرنے والی ہیں۔ لیکن جب تک اسلامی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچایا نہ جائے ان پر اسلام کی خوبیاں منکشف نہیں ہو سکتیں اور آج کے زمانہ میں اس کام کو محض اتفاق پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ بلکہ ضروری ہے کہ اس کے لئے منظم طور پر کام کیا جائے اور اشاعت و تبلیغ کے جو راستے اللہ تعالےٰ نے اس زمانے میں کھولے ہیں ان سے صحیح صحیح فائدہ اٹھانے کے لئے تدابیر سوچی جائیں اور ان کو جامہ عمل پہنایا جائے۔

یہ درست ہے کہ اسلام میں ہر وقت تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اور انفرادی طور پر بعض بزرگوں نے تمام دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے بڑے جان جوکھوں کے کام کئے ہیں اور چین سے لے کر مراکو تک مسلمان تاجروں اور ان بزرگوں کی کوششوں سے اسلام پھیلا ہے مگر زمانہ کے حالات کے تغیر کی وجہ سے پرانے طریقے اب اتنے کامیاب نہیں ہو سکتے آج انسانی معاشرہ اور رہن سہن کے طریقوں میں بڑی بڑی تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور اگرچہ تبلیغ کے نہایت آسان اور وسیع ذرائع پیدا ہو گئے ہیں تاہم اس نسبت سے طریق کار میں بھی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسلام کے پھیلنے کے تمام قدیم ذرائع مسدود ہو چکے ہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان ذرائع میں پہلے کی نسبت بہت سی وسعتیں پیدا ہو گئی ہیں اور اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ذرائع سے فائدہ اٹھانے کے لئے منظم طور پر کام کیا جائے

. . . .

جس سے زیادہ سے زیادہ اچھے نتائج برآمد ہو سکیں۔ یورپ نے جہاں دیگر علوم میں ترقی کی ہے وہاں تبلیغ و اشاعت کے نئے نئے طریقے دریافت کر کے اس کو ایک علم اور فن کے درجے تک پہنچا دیا ہے تاہم اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ اب تبلیغ کے کام میں دقتیں نہیں رہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض صورتوں میں دقتیں بڑھ گئی ہیں۔ آج نیشنلزم کے زمانہ میں دوسرے ملک میں جا کر تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس ملک کی حکومت سے باقاعدہ اجازت حاصل کی جائے۔ بیشک بعض ملکوں میں یہ دقتیں کم از کم ہیں لیکن بعض ملکوں میں تو اول اجازت حاصل کرنا ہی ممکن نہیں اور اگر اجازت مل جائے تو کئی قسم کی دقتیں مثلاً پاسپورٹ اور ویزا کی ایسی ہیں کہ جن کی وجہ سے بعض دقت یا رسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پہلے زمانہ میں جو دقتیں تھیں وہ اور قسم کی تھیں۔ مگر موجودہ زمانہ میں اور قسم کی دقتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ پہلے عوام سے میل جول بلکہ بڑے بڑے لوگوں سے میل جول زیادہ مشکل نہیں تھا اور ایک منچلا مخلص مبلغ بڑی آسانی سے ہر ملک میں آ جا سکتا تھا اور عوام اور خواص سے مل سکتا تھا۔ اگرچہ بسا اوقات نئے ملک میں تعصب کی وجہ سے مشکلات پیش آتی تھیں تاہم اس وقت معاشرہ اس قدر گھٹا ہوا نہیں تھا۔ جتنا کہ آجکل ہے۔ آج کل جب تک معاشرہ کے قواعد کو مدنظر نہ رکھا جائے اکثر ملاقاتیں نہیں ہو سکتیں پھر آجکل سب سے بڑی روک اور ہے عوام و خواص کے ذہنی رجحانات ہیں۔ سائنس اور جدید فلسفہ نے انسانوں کے دلوں کو مابعد الطبیعات کے حقائق سے بالکل بے پروا بنا دیا ہے اور لوگ دنیاوی کاموں میں اس قدر منہمک ہیں کہ ان کو مذہب کے متعلق بات کرنے کی کیا سوچنے کی بھی فرصت نہیں ملتی

ان وجوہات کی بناء پر آجکل کے مبلغ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اچھی طرح ٹرینڈ ہو۔ اور جن لوگوں کے درمیان جا کر وہ اسلام کا پیغام سنانا چاہتا ہے ان کی عادات اور ذہنی رجحانات سے خوب واقف ہو۔ صرف اسلامی علوم میں ماہر ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اپنے علم کو اس ماحول کے مطابق ڈھالنا خاص مہارت کا طالب ہے

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے یورپین مذہبی حلقوں نے تبلیغ و اشاعت کو بھی ایک نہایت وسیع علم اور فن بنا دیا ہے اور یہ سب کچھ زمانے کے تقاضوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں مذہبی تعلیم و تربیت اور مبلغین کی تربیت کے لئے سینکڑوں سکول اور کالج ہیں۔ جہاں سے اس کام کو اختیار کرنے سے پہلے ڈگری حاصل کرنی ضروری ہوتی ہے۔ ہر فرقہ کے جدا جدا ایسے ادارے قائم ہیں جن میں ساری دنیا تک یسوع مسیح کا پیغام پہنچانے کا سلیقہ سکھایا جاتا ہے۔ بڑی بڑی کانفرنسیں کی جاتی ہیں جن میں عملی مسائل پر بحث کی جاتی ہے اور نتائج اخذ کئے جاتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ سینکڑوں اخبارات رسالے اور دیگر معین الوقت جرائد شائع کئے جاتے ہیں۔ ٹریکٹوں اور کتب کا تو کوئی حساب ہی نہیں۔ ان میں نہ صرف عیسائیت کے مختلف فرقوں کے عقائد کی وضاحت کی جاتی ہے۔ بلکہ مبلغوں کی رہنمائی کے لئے مشاہدات اور تجربات کی بناء پر مثالوں کے ذریعہ ان کو دنیا کے ہر ملک کے کوائف سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ آجکل بعض اسلامی ملکوں مثلاً پاکستان اور مصر وغیرہ میں مسلمان اہل علم حضرات میں تبلیغ و اشاعت کے متعلق بیداری پیدا ہو رہی ہے لیکن ابھی تک اس کا اثر صرف خیالات تک ہی محدود ہے۔ بہت کم عملی اقدام کئے گئے ہیں۔ تاہم یہ غنیمت ہے کہ بعض اہل علم حضرات اپنی کمزوریاں محسوس کرنے لگے ہیں اس کے باوجود ابھی تک ہنوز روز اول کا سا معاملہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے یہ باتیں اہل علم حضرات کے سامنے پیش کی تھیں اور وہ تمام کیفیات بیان کر دی تھیں جو عیسائی پادری اور مغربی ممالک کے منکرین حق نہ صرف اپنا اپنا دین پھیلانے کے لئے بلکہ دین حق کو دنیا سے مٹانے کے لئے ظاہر کر رہے تھے اس وقت بھی آپؑ نے نہایت تحدی سے یہ دعوےٰ کیا کہ مغربی علوم اور عیسائیت کی فنکاریاں باوجود دنیاوی ذرائع بیشتر رکھنے کے اسلامی صداقت کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ اسلام فی الآخر ضرور غالب ہو کر رہے گا۔

آپؑ یہ باتیں کہہ کر خاموش نہیں بیٹھ گئے بلکہ آپؑ نے اپنے گرد مخلصین کی ایک جماعت جمع کر کے دشمنان اسلام کے مقابلہ کی تیاریاں شروع کر دیں اور ایک فعال منظم جماعت کھڑی کر دی کہ جو آپؑ کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کر کے دنیا کے تمام کناروں پر باری تعالےٰ کی توحید اور آنحضرت صلعم کی رسالت کا پیغام پہنچانے میں کامیاب ہے اور کفر کے گڑھوں کے اندر گھس کر ان پر حملے کر رہی ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر جگہ فتح پہ فتح حاصل کر رہی ہے۔

تقریب شادی و درخواست دعا

مورخہ ۲۰ر جون کو لاہور میں میرے بیٹے عزیز شیخ حمید احمد صاحب رشید گراؤنڈ انجینئر پی آئی اے ڈھاکہ (ابن شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم و مغفور) کا نکاح عزیزہ ناصرہ فرحت بنت شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر حال کھاریاں ضلع گجرات کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر مکرم سید بہادل شاہ صاحب نے پڑھا اور مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کرائی ۲۴ر جون کو کھاریاں میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور ۲۶ر جون کو دعوت ولیمہ ہوئی —— تمام بہنوں اور بھائیوں سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین۔

بیگم شیخ مسعود احمد رشید
معرفت جمیل جی برادرز —— ملتان چھاؤنی

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۱؍دسمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا۔ کل میں نے

ایک سوال کا جواب

دینا تھا اس کے کچھ حصے رہ گئے تھے جنہیں میں آج بیان کر دیتا ہوں۔ اس سوال کا ایک حصہ یہ تھا کہ کفارہ ظہار کے متعلق قرآن مجید میں جو آیات آتی ہیں کہ والذین یظاھرون من نسائھم ثم یعودون لما قالوا فتحریر رقبۃ من قبل ان یتماسا۔ ذالکم توعظون بہ واللہ بما تعملون خبیر۔ فمن لم یجد فصیام شھرین متتابعین من قبل ان یتماسا۔ فمن لم یستطع فاطعام ستین مسکینا ذالک لتومنوا باللہ ورسولہ وتلک حدود اللہ وللکافرین عذاب الیم۔ (مجادلہ ع اول)

ان آیات میں من قبل ان یتماسا کے الفاظ صرف تحریر رقبۃ اور صیام کے ساتھ آتے ہیں۔ اطعام کے ساتھ یہ الفاظ نہیں آئے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کے متعلق

یاد رکھنا چاہیئے

کہ عربی زبان میں یہ عام قاعدہ ہے بلکہ ہر ایک زبان میں یہ قاعدہ پایا جاتا ہے کہ جب کسی عبارت میں ایک ہی تسلسل میں مختلف باتیں بیان کی جائیں اور ان کے ساتھ کوئی شرط ہو تو اس شرط کو پہلی بات کے ساتھ بیان کر دیا جاتا ہے اور باقی باتوں کے ساتھ ذکر کرنے کے بغیر وہ شرط آپ ہی آپ لگتی چلی جاتی ہے۔ جس طرح ایضاً کا لفظ لکھ دیتے ہیں۔ اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جو شرط ہم نے اوپر بیان کی ہے وہی شرط یہاں بھی ہے۔

پس من قبل ان یتماسا کی شرط تینوں کے ساتھ لگتی ہے مگر تحریر رقبۃ اور فصیام شھرین متتابعین کے ساتھ خصوصیت سے اس کا ذکر کر دینے اور اطعام کے ساتھ ذکر نہ کرنے کی

ایک وجہ یہ بھی ہے

کہ اطعام ستین مسکینا (ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا) تو ایسا کام ہے جو دو چار پہر کے اندر اندر ہو سکتا ہے۔ لیکن تحریر رقبۃ (غلام آزاد کرنا) اور صیام شھرین متتابعین (متواتر دو ماہ کے روزے رکھنا) یہ دونو کام ایسے ہیں جو جلدی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے تاکید کے طور پر اس شرط کا ذکر کر دیا کہ جب تک تم اس مدت کو پورا نہ کر لو۔ اس وقت تک تم بیوی کے پاس نہیں جا سکتے۔ اسی طرح تحریر رقبۃ (غلام آزاد کرنا) بھی ایسا کام ہے۔ کہ اول تو بوجہ پہلے نمبر پر بیان ہونے کے اس کے ساتھ من قبل ان یتماسا کی شرط کا بیان کرنا ضروری تھا اور پھر یہ بھی ایک ایسا کام ہے۔ جو جلدی نہیں ہو سکتا کیونکہ غلام تلاش کرنے اور اس کے خریدنے اور آزاد کرنے میں کچھ دیر لگے گی۔ اس لئے یہ شرط بیان کر دی کہ جب تک یہ کام نہ کر لو۔ اس وقت تک تم بیوی کے پاس نہیں جا سکتے۔ پس من قبل ان یتماسا کی شرط صرف دو باتوں کے ساتھ نہیں بلکہ تیسری کے ساتھ بھی یہی شرط ہے۔ مگر

خصوصیت کے ساتھ

اور بطور تاکید کے ان دو کے ساتھ اس شرط کا اس لئے ذکر کر دیا کہ چونکہ وہ دونوں کام دیر کے بعد ہونے والے ہیں اس لئے کوئی شخص یہ غلطی نہ کرے۔ کہ اس سزا کو پورا کرنے سے پہلے ہی بیوی کے پاس چلا جائے۔ بلکہ پہلے اس سزا کو پورا کرے۔ اور پھر بیوی کے پاس جائے اور یہی حکم اطعام (کھانا کھلانے) کے ساتھ بھی ہے۔ مگر اس کا الگ ذکر اس لئے نہیں کیا۔ کہ جو شرط پہلی دو باتوں کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ تیسری کے ساتھ ایضاً کی طرح وہ شرط آپ ہی آپ آ جاتی ہے۔ اور پھر یہ ایسا کام ہے جو دو چار پہر کے اندر ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہاں زیادہ تاکید کی ضرورت نہیں تھی۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ جب پہلی دو سزاؤں کے ساتھ من قبل ان یتماسا کی شرط ہے۔ جو دیر کے بعد پوری ہونے والی ہیں۔ تو بہر حال وہ شرط تیسری کے ساتھ بھی ہوگی۔ جو جلدی پوری ہو سکتی ہے۔ پھر اس

سوال کا ایک حصہ

یہ ہے کہ تحریر رقبۃ کے ساتھ ذالکم توعظون بہ فرمایا ہے۔ یعنی اشارہ کے لئے (ذالکم) جمع کا صیغہ استعمال کیا ہے۔ اور صیام شھرین اور اطعام ستین مسکیناً کے ساتھ ذالک لتومنوا باللہ فرمایا یعنے اشارہ کے لئے (ذالک) مفرد کا صیغہ استعمال کیا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ ذالکم توعظون بہ صرف تحریر رقبۃ کے ساتھ ہی نہیں بلکہ تینوں کے ساتھ لگتا ہے۔ یعنی جو شخص اس جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ ان کو ان تین سزاؤں میں سے ایک سزا ملے گی۔ یا وہ تحریر رقبۃ یعنے غلام آزاد کرے یا دو ماہ کے متواتر روزے رکھے۔ اور یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے۔ پس ذالکم کا تعلق صرف تحریر رقبۃ کے ساتھ ہی نہیں۔ بلکہ تینوں کے ساتھ ہے۔ اور اس میں خطاب ان لوگوں سے ہے جو اس جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ایسا ہی ذالک لتومنوا باللہ کا تعلق بھی صرف ایک کے ساتھ نہیں بلکہ سب کے ساتھ ہے

اس میں خطاب عام ہے۔ خواہ کوئی اس جرم کا ارتکاب کرے یا نہ کرے۔ پس ذالکم توعظون بہ میں اشارہ کے لئے جو جمع کا صیغہ استعمال کیا ہے اس کا تعلق بھی تمام سزاؤں کے ساتھ ہے اور ذالک لتومنوا باللہ میں اشارہ کے لئے جو مفرد کا صیغہ استعمال کیا ہے اس کا تعلق بھی تمام کے ساتھ ہے۔ لیکن ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ ذالکم توعظون بہ میں خصوصیت کے ساتھ ان لوگوں کو مخاطب کیا ہے جو اس جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اور ذالک لتومنوا باللہ میں خطاب عام ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس حکم کی غرض یہ ہے تاکہ تمہارے اندر ایمان پیدا ہو اور تم

خدا تعالیٰ کے حکم کا احترام

کرو اور اس جرم کا ارتکاب کرنے سے بچ جاؤ۔ اور اشارہ کے لئے مفرد کا صیغہ استعمال کرنے میں یہ حکمت ہے۔ کہ اس میں ہر فرد مخاطب ہے۔ وہاں ذالکم توعظون بہ میں وعظ کا لفظ استعمال کیا۔ جو اس جرم کا ارتکاب کرنے والوں کی بدعملی کے مقابلہ میں ہے۔ اور ذالک لتومنوا باللہ میں ایمان کا لفظ رکھا ہے۔ کہ ہم ہر فرد کو یہ حکم اس لئے دیتے ہیں تاکہ

تمہارا ایمان مضبوط ہو

اور تمہارے اندر یہ جرم کرنے کا خیال ہی پیدا نہ ہو۔ اور اشارہ کے لئے مفرد کا صیغہ استعمال کر کے اس بات پر زور دیا ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرد اس کا مخاطب ہے۔ کسی بات پر زور دینے کا یہ بھی ایک طریق ہے کہ بعض دفعہ مخاطب سارے لوگ ہوتے ہیں۔ مگر خطاب کے لئے

جمع کا صیغہ

استعمال کرنے کی بجائے مفرد کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ہم تم میں سے ایک ایک فرد کو یہ حکم دیتے ہیں یہاں ذالک لتومنوا باللہ میں بھی اشارہ کے لئے مفرد کا صیغہ اس بات پر زور دینے کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ تم میں سے ایک ایک فرد اس حکم کا مخاطب ہے۔ اور فرد [illegible] حکم کی

تعمیل کرنی چاہیئے تاکہ اس کا ایمان مضبوط ہو اور اس کے اندر اس جرم کا ارتکاب کرنے کا خیال ہی پیدا نہ ہو۔ اگر جمع کا صیغہ استعمال کیا جاتا تو اس سے کلام میں اتنا زور پیدا نہیں ہو سکتا تھا۔ جتنا زور مفرد کا صیغہ استعمال کرنے سے پیدا ہوا ہے۔ پس ذالک کا لفظ استعمال کر کے ایک ایک فرد کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یعنی اے ایک فرد ہم تجھے بھی یہ حکم دیتے ہیں اے فرد دوسرے ہم تجھے بھی یہ حکم دیتے ہیں۔ اے تیسرے فرد ہم تجھے بھی یہ حکم دیتے ہیں۔ مخاطب سارے لوگ ہیں مگر خطاب کے لئے مفرد کا صیغہ استعمال کیا ہے تاکہ فرد فرد کو توجہ دلائی جائے اور ہر ایک فرد اس حکم کی تعمیل کرے باقی رہا سزاؤں کا مختلف ہونا اس کا جواب کل آچکا ہے کل میں نے بتایا تھا کہ

جرائم کی سزا

جرائم کے مختلف پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر مقرر ہوا کرتی ہے۔ جو جرائم عام ہوں اور ان کے محرکات اور موجبات کثرت سے پائے جاتے ہوں شریعت نے ایسے جرائم کی سزا کم رکھی ہے۔ کیونکہ لوگ عام رو میں بہہ جاتے ہیں اور جن جرائم کے محرکات اور موجبات نہ ہوں یا بہت کم ہوں ان جرائم کی سزا زیادہ رکھی ہے کیونکہ جو شخص باوجود محرکات اور موجبات نہ ہونے کے پھر بھی اس جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو سوائے اسکے کہ وہ شخص شریعت کی ہتک کرتا ہے۔ اس کی اور کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ پس جہاں جرم کے محرکات کثرت سے ہوں وہاں سزا کم رکھی ہے۔ کیونکہ لوگ عام رو میں بہہ جاتے ہیں اور جہاں محرکات نہ ہوں یا کم ہوں۔ وہاں سزا زیادہ رکھی ہے۔ کیونکہ جو شخص باوجود محرکات نہ ہونے کے پھر بھی اس جرم کا مرتکب ہوتا ہے لازمی بات ہے کہ وہ شریعت کی تضحیک کرتا ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا حضور میرے والد صاحب پر سلسلہ کی باتوں کا کوئی اثر ہی نہیں ہوتا۔ جب ان سے بات شروع کی جائے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا ان کو غصہ آتا ہوگا کہ کل کا بچہ مجھے سمجھاتا ہے۔ کسی بڑے عمر والے کو ان کے پاس لے جائیں۔ اس طرح ان کا غصہ مدھم ہو جائے گا اور وہ اپنے ہم عمر آدمی کی باتیں سننے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ یہ ایک فطرتی بات ہے کہ بعض لوگوں کو اس سے چڑ پیدا ہوتی ہے کہ ہم سے چھوٹی عمر والے جو ہمارے ہاتھوں میں پیدا ہوئے ہمیں باتیں سناتے ہیں ایسے لوگوں کا علاج یہ ہے کہ ان کے ہم عمر لوگوں کے ذریعہ سے ان سے بات کی جائے۔

ولادت و درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ پندرہ جون کو نیروبی (مشرقی افریقہ) میں دوسرا پوتا عطا فرمایا ہے درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسکے بھائی بہن۔ والد عزیز عبداللطیف) اور والدہ کو صحت کے ساتھ نیک۔ باعمر۔ اقبال مند۔ اور سلسلہ کے سچے خادم بنائے اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین نومولود قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی کا نواسہ ہے خاکسار آجکل مع اہلیہ ریٹائرمنٹ رخصت پر پاکستان آیا ہوا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ خاکسار کے اس سفر کے لئے اور بخیریت مراجعت کیلئے بھی دعا فرمائیں

خاکسار شیخ عبدالغنی آف کمپالہ مشرقی افریقہ
حال راولپنڈی۔ مرنہ روڈ A/117

درخواست دعا: خاکسار عرصہ سے بعارضہ قلب و اعصابی کمزوری بیمار چلا آرہا ہے تکلیف پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے حتی کہ بعض اوقات دورے کی حالت میں کروٹ بھی نہیں بدل سکتا بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین (ملک فضل احمد جہلم سابق پہریدار حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سپین میں تبلیغ اسلام

دو افراد کا قبول اسلام، ملاقاتیں اور لٹریچر کی اشاعت

(از مکرم چودھری کرم الٰہی ظفر صاحب مبلغ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

ایک ہسپانوی خاتون کا قبول اسلام

ایک خاتون کافی عرصہ سے مشن سے تعلق رکھتی تھیں۔ پہلے کیتھولک سے پروٹسٹنٹ فرقہ میں شامل ہوئیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ان پر اسلام کی سچائی آشکارا ہو گئی اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئیں ہیں۔ ان کا اسلامی نام سارہ بیگم رکھا گیا ہے احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو استقامت بخشے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین اللھم آمین

ایک ہسپانوی دوست کا قبول اسلام

یہ دوست تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ گو آجکل میڈرڈ میں رہتے ہیں اصل ان کا وطن Sevilla (اندلس) ہے۔ کافی عرصہ سے زیر تبلیغ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی صداقت ان پر منکشف کر دی۔ چنانچہ بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کا اسلامی نام بشیر احمد رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ان کو حقیقی ایمان نصیب کرے اور استقامت بخشے۔ آمین اللھم آمین۔

اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے بہتوں کو ہدایت دے۔ آمین۔ اللھم آمین

عرب سفارتخانہ کے سیکرٹری کو لٹریچر کا تحفہ

ایک عرب جو سفارتخانہ میں فرسٹ سیکرٹری کے عہدہ پر متعین ہیں نے ایک دفعہ ملاقات کے موقعہ پر اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا کہ انہیں اسلام پر لٹریچر مہیا کروں۔ چنانچہ سفارتخانہ میں ان سے ملاقات کی وہ محبت سے پیش آئے۔ ایک مسلمان تعلیم یافتہ دوست جو ہمارے سلسلہ سے واقفیت اور ہمدردی رکھتے ہیں بھی وہاں موجود تھے۔ کافی دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اسبات سے بے حد افسوس ہوا کہ یہ اس ارض مقدس کے رہنے والے ہیں۔ جہاں خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ مگر ان کے دل میں قرآن کریم کے بعض اہم اصولوں کے متعلق بے حد شکوک اور شبہات پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کو ان اصولوں کی فلاسفی بیان کی جس سے بے حد متاثر ہوئے ان کو اسلامی اصول کی فلاسفی۔ انگریزی عربی۔ (قرآن مجید اور انگریزی ترجمہ) اور بعض اور چھوٹے چھوٹے پمفلٹ بطور تحفہ دیئے۔ اور انہوں نے ایک معقول رقم بطور عطیہ دی۔ جزاہ کم اللہ احسن الجزاء۔ ان کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ جو انہوں نے خوشی سے قبول کی۔ اس سفارتخانہ میں بعض اور احباب کو بھی تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

ملاقاتیں

یہ طلباء انگلستان میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ سپین سیر کی غرض سے آئے ہوئے تھے ان کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی وہ پرتگال جا رہے تھے واپسی پر آنے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ ایک شام کو مشن ہاؤس میں یہ اصحاب تشریف لائے پھل وغیرہ سے ان کی تواضع کی گئی۔ ان کو سلسلہ کا لٹریچر دیا اور لنڈن مشن میں جانے کی دعوت دی۔ ایک بڑی عمر کے امریکن مصنف سے تعارف ہوا اور انہیں مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے لے گئے۔ وفات مسیح کا مسئلہ تفصیل سے بتایا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی خوشخبری سنائی اور انہیں واپسی پر واشنگٹن مشن ہاؤس میں جانے کی تحریک بھی کی۔

ایک مسلم دوست کی مشن ہاؤس میں آمد

ان کو ہمارے مشن کا پتہ ان کے ایک بھائی نے دیا۔ انہیں سلسلہ کا لٹریچر دیا اور تبلیغ کی۔ پرتگیزی علاقہ کے رہنے والے ہیں اور پرتگالی زبان اچھی طرح سے جانتے ہیں۔

سبزی خوردن میں تبلیغ

سبزی خوردن مرکز میں کبھی کبھی جاتا ہوں۔ وہاں دو کتب فروخت کیں اور بہت سے لوگوں کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اخروی زندگی کے منکر ہیں۔ گوشت نہ کھانے پر ہی سارا زور صرف کرتے ہیں۔

ایک روز ایک دوکان میں پانچ چھ افراد کو تبلیغ کی۔ ایک دوکاندار نے سلسلہ کی دو کتب اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے خریدا۔

برسٹل کے ایک انگریز دوست نے سلسلہ کا لٹریچر لیا اور مشن ہاؤس میں آنے کا وعدہ کیا اسی طرح ایک انگریز دوست جو میڈرڈ میں رہائش رکھتے ہیں نے بھی سلسلہ کا لٹریچر لیا اور مشن ہاؤس میں آنے کا وعدہ کیا۔

دیپوآف ریلیجنز کی کاپیاں اعلیٰ طبقہ کو بھجوائیں۔ ایک دوست کے خط کا جواب دیا۔ Barcelona سے اسلامی لٹریچر مانگا گیا ان کو جواب دیا اور کتب بھجوائی گئیں۔ اسی طرح ایک اور دوست کا اس علاقہ سے خط آیا۔ جس کا جواب دیا گیا۔ بلجیم کے ایک معزز دوست عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں۔ انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ اسی طرح اور متعدد مواقع پر لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ابھی تک تبلیغی مشکلات بدستور جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کا بہتر حل پیدا فرمائے۔ مکان کی تلاش کے سلسلہ میں بھی تبلیغ کا کافی موقعہ ملتا رہا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک میں جلد اسلام کو اعلیٰ ترقی عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ اپریل کی رپورٹوں کا ملخص

(۴)

منٹگمری - خدام کی تعداد ۵۲ ہے سست خدام کے گھروں میں جاکر بار بار چستی اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی خدام کھیلوں میں شامل ہوتے ہیں - صحت اچھی ہے انفرادی طور پر خدام خدمت خلق کے کام میں حصہ لیتے رہے - تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی گئی - دارالمطالعہ میں آنے والے دوستوں کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ وہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دیں - مسجد کی صفائی کی گئی - اطفال کے اجلاس ہوتے رہتے ہیں - جن میں اطفال بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے -

ڈیرہ اسماعیل خاں سست خدام کو نماز باجماعت اور چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی - کتاب چالیس جواہر پارے کا درس بعد نماز مغرب ہوتا ہے - اور قرآن کریم کا درس بعد نماز فجر ہوتا ہے۔

سکھر - بذریعہ خطوط اور انفرادی طور پر بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے رہتے ہیں بیرگان کی امداد کی گئی - دو بیکار افراد کو ملازمت دلائی گئی - ایک گاؤں میں مفت دوائیں تقسیم کی گئیں - تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی گئی دو خدام نے بہترین طبیہ لٹریچر تقسیم کیا - ایک عیسائی کو "حیات طیبہ" مطالعہ کے لئے دی دو دکانداروں کو تفسیر کبیر مطالعہ کے لئے دی گئی - ایک تربیتی اجلاس ہوا - خدام کا پہلے پارہ کے پہلے رکوع کا تحریری امتحان لیا گیا - اطفال کا اجلاس ہوا - اس میں حفظ قرآن خوش الحانی اور دینی معلومات کا امتحان لیا اول دوم اور سوم آنے والوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

گوجرہ ضلع لائلپور - انفرادی طور پر خدمت خلق کے کام میں حصہ لیتے رہے ہیں - مسجد کی مرمت اور صفائی کی گئی -

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر سست اراکین کو چستی اختیار کرنے کی تلقین کی گئی - ایک خادم قرآن شریف باترجمہ پڑھنا سیکھ رہا ہے سو خدام نماز باترجمہ سیکھ رہے ہیں - ایک خادم اردو لکھنا پڑھنا سیکھ رہا ہے - سلسلہ کی کتب جاری کی گئیں اور ۴ افراد نے دارالمطالعہ سے استفادہ کیا - مسافروں کو کھانا کھلایا گیا - اور مریضوں کی تیمارداری کی گئی - مسجد کی صفائی کی گئی - فرداً فرداً خدام کو تربیتی مسائل کی طرف توجہ دلائی گئی -

گنج مغلپورہ لاہور - خدام انفرادی طور پر فٹ بال اور کرکٹ کی کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں - قرآن کریم کا درس جاری کیا گیا - دارالمطالعہ سے ۹ کتابیں جاری کی گئیں اور ۱۱ افراد نے استفادہ کیا فرسٹ ایڈ کا بکس رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی گئی ۱۹ غیر از جماعت احباب نے کتب سے استفادہ کیا - مسجد کی صفائی کی گئی خدام نے دو گھنٹے اپنے ہاتھ سے کام کیا - حیات طیبہ اور تفسیر کبیر کا درس بعد نماز فجر ہوتا ہے - ایک تفریحی اجتماع منایا گیا - جس میں خدام و اطفال اور انصار شامل ہوئے - بچوں کو سیر و تفریح کے لئے تین تین مختلف مقامات پر بھجایا گیا -

پشاور :-

خدام کی تعداد ۱۰۰ ہے ایک جلسہ عام ہوا - جس میں تنظیمی و تربیتی امور سے متعلق خدام کو تلقین کی گئی - چندہ جات کی وصولی کی گئی اور وصول شدہ رقم اور تفصیل مرکز میں بھجوائی گئی - حلقہ جات میں نماز کے مراکز قائم کئے گئے - خدام کو نماز باجماعت پڑھنے کی تلقین کی گئی درس قرآن کریم اور مذہبی کتب کا دیا جاتا ہے - تربیتی امور پر مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ پشاور - مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری ظہور حسین صاحب اور جناب جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب نے اپنے خیالات اور ارشادات کا اظہار فرمایا - حلقہ سول کوارٹرز میں ۸ سے ۱۰ اطفال کی ایک دینیات کلاس جاری کی گئی - حلقہ شہر میں اس کلاس کے جاری کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اطفال کو ان کے سال بھر کا پروگرام دیا گیا تھا - کہ وہ اس کے مطابق اپنے والدین سے دینی معلومات حاصل کریں ۱۷ افراد کی مہمان نوازی کی گئی ۱۳ درخواستیں اور خطوط لکھ کر اور ٹائپ کر کے دیئے گئے ۴۰ مریضوں کو مفت دوا دی گئی - ۲۱ بیماروں کی بیمار پرسی کی گئی - ایک احمدی دوست جو کسی مقدمہ میں پھنس گئے تھے ان کی مدد کی گئی -

بہاولپور :-

خدام کی تعداد ۳۵ ہے سست اراکین کو توجہ دلائی گئی کہ وہ اپنے فرائض کو کما حقہٗ ادا کیا کریں - بیڈمنٹن کلب قائم ہے - بعض خدام اس میں شوق سے حصہ لیتے ہیں اور بعض انفرادی طور پر مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں - ایک شخص کی مالی امداد کی گئی نادار اور مستحق دوستوں کو روپیہ دیا گیا - انگریزی اور یونانی ادویہ مفت تقسیم کی گئیں راستوں سے کانٹے وغیرہ ہٹائے گئے - خدام انفرادی طور پر خدمت خلق کے کام میں حصہ لیتے رہتے ہیں - ۴۰ ٹریکٹ مذہبی تقسیم کئے گئے - تین ۳ تفسیر کبیر اور چھ ۶ دیگر کتب سلسلہ خریدی گئیں - سلسلہ کے اخبار اور رسالہ خالد کا مطالعہ جاری ہے - خدام کو تحریک جدید کے وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی - اور وصولی کی کوشش جاری ہے - ایک وقار عمل منایا گیا - جس میں ۱۸ خدام شریک ہوئے اور دو گھنٹے صرف کئے گئے - یہ وقار عمل سلسلہ کے مفاد کے پیش نظر تھا - ایک مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا گیا - جس میں خدام کو غفلت ترک کر کے چستی سے اور مل کر زیادہ سے زیادہ وقت خدمت خلق کے لئے صرف کرنے کی اور حقہ نوشی و سینما بینی کو ترک کرنے کی تلقین کی گئی - جس کے نتیجہ میں دو خدام نے حقہ نوشی ترک کر دی - ایک خادم نے دوسرے خادم کو سائیکل کے کام کی تربیت دی -

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ -

خدام کی تعداد ۴۲ ہے - سست خدام کو تحریری طور پر چستی اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی خدام کو ورزش کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے - دارالمطالعہ سے ۱۰ کتابیں جاری ہیں اور ۱۵ افراد نے اس سے استفادہ کیا - ایک بیمار کو ہسپتال سے دوا لا کر دی گئی - ایک بیمار اور معذور احمدی دوست کو خدمت خلق کے فنڈ سے دوائی لے کر دی گئی جوہڑ میں پانی ختم ہونے کی وجہ سے مچھلیاں مرنی شروع ہو گئی تھیں - جس کی وجہ سے بدبو پھیل رہی تھی - ان کو نکال کر ایک گڑھا میں دبا دیا گیا اور جوہڑ کی صفائی کی گئی - تحریک جدید کا ہفتہ منایا گیا - جس میں چھ نئے خدام کو شامل کیا اور ان سے وعدہ لیا -

ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ -

مجلس خدام الاحمدیہ ڈیریانوالہ کی طرف سے ایک اصلاحی و تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا - جس میں مختلف احباب جماعت نے تقریریں کیں - اور خدام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی - چندہ جات کی ادائیگی کی طرف خدام کی توجہ مبذول کروائی گئی -

بوہی ضلع داؤد :-

سست اراکین کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی - بوقت ضرورت مستحق آدمیوں کی امداد کی جاتی ہے - ۶ کتب خریدی گئیں - تحریک جدید میں افراد نے حصہ لیا -

ربوہ ضلع جھنگ

تمام حلقہ جات میں قرآن کریم اور سلسلہ کی کتب کا درس جاری رہا حلقہ فیکٹری میں دو وقار عمل منائے گئے - ان میں مسجد کی چار دیواری تعمیر کی گئی اور مسجد کی صفائی و مرمت کی گئی - حلقہ جات میں تحریک جدید کی وصولی کی کوشش کی گئی - ناظم صاحب عمومی نے ۷ حلقوں کا دورہ کیا جس میں خدام کو بیدار کرنے کی کوشش کی گئی -

(باقی صفحہ پر)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کو آج کل بہت سی پریشانیاں لاحق ہیں - صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام، درویشان قادیان و دیگر احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے - کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانیاں دور فرمائے اور روحانی برکات سے نوازے - آمین -

(مقصود احمد ٹیچر ایم سی پرائمری اسکول - دارالنصر ربوہ)

عاجزہ کے خاوند نصیر احمد صاحب بھٹی عرصہ سے صاحب فراش ہیں - آج کل بے چینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ گئی ہے - نیز عاجزہ کی والدہ صاحبہ (اہلیہ محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی) نیروبی میں بیمار ہیں - احباب جماعت کی خدمت میں ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے -

صفیہ بھٹی رتہ روڈ ۸/۱۱۷

راولپنڈی

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت کیلئے چندہ کی اپیل

ماہ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں فیصلہ ہوا تھا کہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت جلد از جلد بنائی جائے کیونکہ بجٹ میں اتنی گنجائش نہیں کہ سکول کی عمارت کرائے پر لئے رکھیں۔

اس عمارت کے لئے مبلغ بیس ہزار روپیہ جمع کرنے کی منظوری حاصل کی گئی تھی یہ چندہ صرف عورتوں کے لئے مخصوص نہیں ہے۔ میں جماعت کے مردوں سے بھی گذارش کرتی ہوں کہ وہ بھی اس چندہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر ثواب حاصل کریں سکول میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔

جو عورت یا مرد ڈیڑھ صد روپیہ کی رقم ایک سال کے اندر اندر ادا کریں گے ان کے نام عمارت پر کھدوائے جائیں گے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ چک نمبر ۴۶ شمالی کا جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی سرگودھا کے زیر انتظام مورخہ ۲۲ جون بعد نماز عشاء زیر صدارت مولوی بشیر احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی محمد علی صاحب نے کی۔ ازاں بعد عزیزم محمد انور چیمہ صاحب نے درثمین سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں منظوم کلام نحوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور مقام کے موضوع پر لیکچر دیا۔ یہ لیکچر تقریباً سوا گھنٹہ تک جاری رہا اور دعا پر جلسہ بخیر وخوبی ختم کیا گیا۔ (خاکسار نصیر احمد چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا)

مری اور اس کی ملحقہ بستیوں کے احمدی دوستوں کیلئے اطلاع

مقامی جماعت کے حالیہ فیصلہ کے مطابق مری بشمولہ کلڈنہ گھڑیال۔ ٹوپہ ہیاڑیاں سالی۔ گھوڑا گلی۔ ہرغلیوٹ میں مقیم احمدی احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ماہ جولائی ۱۹۶۰ء میں رسالہ "ہماری تعلیم" تمام احمدی بچوں۔ مردوں اور عورتوں کیلئے بغور مطالعہ کیلئے ضروری قرار دیا گیا ہے کوشش کی جائے گی کہ ہر گھر میں رسالہ ہذا کی ایک کاپی جولائی کے پہلے ہفتہ میں پہنچ دی جائے۔ اگر کسی دوست کے پاس یہ رسالہ ۸/۷/۶۰ تک نہ پہنچے تو مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار سے حاصل کر لیں۔ اس اعلان کے مخاطب موجودہ سیزن پر آئے ہوئے تمام احمدی احباب بھی ہیں (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری خیبر لاج مری)

مجالس خدام الاحمدیہ کا معائنہ

مرکز کی طرف سے مکرم محمد یوسف صاحب سلیم کو بطور انسپکٹر خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور گجرات کی بعض مجالس کے دورہ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ ان کا پروگرام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ متعلقہ مجالس سے توقع ہے کہ وہ اس کام میں ان کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گی (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمبر	مقام	تاریخ	نمبر	مقام	تاریخ
(۱)	دھیر کے کلاں	۱/۷/۶۰	(۵)	لالہ موسےٰ	۸/۷/۶۰
(۲)	شادیوال	۳/۷/۶۰	(۶)	منڈی بہاءالدین	۹/۷/۶۰
(۳)	گجرات	۵/۷/۶۰	(۷)	ملکوال	۱۰/۷/۶۰
(۴)	دولیا ماجرہ	۷/۷/۶۰	(۸)	کھیوڑہ	۱۱/۷/۶۰

دستور اساسی خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے مجوزہ دستور اساسی کا مسودہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو بھجوا کر درخواست کی گئی تھی کہ اس کے مسودہ کے بارہ اپنی رائے اور تجاویز ۳۰ جون تک خاکسار کو بھجوا دیں تا کہ اسے آخری شکل دیتے وقت ملحوظ رکھا جائے۔

مجالس اس بارہ میں اپنی تجاویز جلد تر بھجوا دیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد آنے والی تجاویز پر غور نہ ہو سکے گا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مومن اور قربانی

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

مومن کے لئے قربانی اعزاز ہے

"میں نے بتایا تھا کہ خدا تعالےٰ کے راستہ میں قربانیاں کرنا مومن کے لئے اعزاز ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے اپنے انعامات کا وارث بناتا ہے۔ اور اس میں زیادتی کرنا وعدہ خلافی نہیں۔ لیکن سنت اللہ یہ ہے کہ وہ کمزوروں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ یکدم حقیقت نہیں کھولتا۔ جوں جوں لوگوں کے ذوق شوق میں ترقی ہوتی جاتی ہے۔ توں توں وہ حقیقت کھولتا جاتا ہے"

مومن کی علامت

"پس مومن کی علامت تو یہ ہوا کرتی ہے کہ وہ ہر وقت قربانی کے مواقع کی تلاش میں رہتا ہے جیسے چڑیا دانہ کی تلاش میں رہتی ہے۔ اسی طرح مومن قربانی کے رستوں کی تلاش میں رہتا ہے وہ ان کے تلاش کرنے سے گھبراتا نہیں۔ بلکہ راستہ مٹ جاتا ہے تو گھبراتا ہے"

"جب وہ مرتا ہے تو یہ کہتے ہوئے مرتا ہے کہ کاش ہمیں فلاں قربانی کرنے کا بھی موقع مل جاتا"

پس مبارک ہیں وہ دوست جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر فوری طور پر حصہ لے کر سعادت دارین حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

وصولی چندہ وقف جدید کے بارہ میں ضروری وضاحت

چندوں کی وصولی کے متعلق جماعتی روایات یہ ہیں کہ تمام مستقل چندہ جات مقامی سیکرٹریان مال ہی وصول کرتے ہیں۔ چندہ وقف جدید بھی اس طریق کار سے مستثنےٰ نہیں ہے اور اس کی ادائیگی سیکرٹریان مال ہی کے ذریعہ ہونی چاہیئے۔ وقف جدید کے دوسرے چندہ جات مثلاً اشاعت لٹریچر اور خدمت خلق براہ راست ناظم تعلیم وقف جدید کے نام بھی بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اور جن انسپکٹران یا معلمین کو رسید بکیں دی گئی ہیں وہ بھی صرف مذکورہ بالا دو چندہ جات ہی ان رسید بکوں پر وصول کر سکتے ہیں بعض لوگ اپنے آپ کو مرکز کا نمائندہ ظاہر کر کے بغیر رسید کے چندہ وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ احباب جماعت ہرگز کسی ایسے شخص کو چندہ نہ دیں۔ کیونکہ نہ صرف رسید بک بلکہ مرکز کی طرف سے اجازت نامہ ہونا بھی ضروری ہے۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

"اسلام کا اقتصادی نظام اور کمیونزم" پر پشاور میں لیکچر

مسجد احمدیہ پشاور میں مکرم محمد اجمل صاحب شاہد اور مولانا چراغ دین صاحب مربیان سلسلہ نے "اسلام کا اقتصادی نظام" اور "کمیونزم" پر مورخہ ۲۶/۶/۶۰ بروز اتوار ۶ بجے شام احمدیہ مسجد سول کوارٹر میں لیکچر دیئے۔ کافی تعداد میں احباب جماعت اور غیر از جماعت احباب نے شمولیت کی۔ (نیاز قطب احمد برٹ پشاور)

سیکرٹریان مال متوجہ ہوں

بجٹ فارم برائے سال ۶۱-۱۹۶۰ء شروع ماہ اپریل میں تمام جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں بعض جماعتوں کی طرف سے یہ فارم بعد تکمیل نظارت ہذا میں واپس موصول ہو رہے ہیں۔ جن عہدیداروں نے تا حال بجٹ تشخیص کروا کر فارم ارسال مرکز نہیں کئے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد فارم پر کر کے نظارت بیت المال میں بھجوا دیں نیز جیسا کہ بجٹ فارموں کے ہمراہ ارسال کردہ مطبوعہ چٹھی میں تحریر ہے۔ یہ فارم ہر لحاظ سے مکمل کر کے بھجوائے جائیں۔ اور احباب کی صحیح آمدنیاں درج کی جائیں اور کسی احمدی کا نام بجٹ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے۔

اگر یہ فارم کسی جماعت میں نہ پہنچے ہوں تو مقامی عہدیدار نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ تا انہیں دوبارہ بجٹ فارم بھجوائے جا سکیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

برطانیہ اور پاکستان کے درمیان تجارت میں پچاس لاکھ پونڈ کا اضافہ

لنڈن ۲۹ جون اس سال پہلے پانچ مہینوں میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تجارت میں پچاس لاکھ پونڈ کا اضافہ ہوا۔ پاکستان سے تقریباً ایک کروڑ چالیس لاکھ چھ ہزار پونڈ کا مال زیادہ منگایا گیا ہے۔

پہلے تیس لاکھ پونڈ کا منگایا گیا تھا جو بڑی بڑی اشیاء درآمد کی گئیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ گزشتہ سال کے اعداد و شمار بریکٹ میں درج ہیں۔

پٹ سن:- ۶۰ لاکھ ۸۴ ہزار پونڈ (۶۰ لاکھ ۵۵ ہزار پونڈ) سوت اور کپڑا دس لاکھ ۱۶ ہزار پونڈ (۲۹ ہزار پونڈ) چائے دس لاکھ ۱۲ ہزار پونڈ (۱۶ ہزار پونڈ) اون اور کھالیں۔ دس لاکھ ۳۴ ہزار پونڈ (۶۳ ہزار ۱۳ پونڈ) برطانیہ نے پاکستان کو جتنا مال برآمد کیا اس کی مالیت ۲۰ لاکھ پونڈ سے بڑھ کر ایک کروڑ پچاس لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ تک جا پہنچی تفصیل یہ ہے۔

نان الیکٹرک مشینیں۔ تینتیس لاکھ ۸۴ ہزار پونڈ (۲۰ لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ) کیمیاوی اشیاء:- بیس لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ (۸۹ ہزار پونڈ) بجلی کی مشینیں اور سامان دس لاکھ ۴۳ ہزار (دس لاکھ ۶ ۳ ہزار پونڈ) گاڑیاں اور ہوائی جہاز دس لاکھ ۲۳ ہزار پونڈ (بیس لاکھ ۱۹ ہزار پونڈ) لوہا اور فولاد:- دس لاکھ ۷۲ ہزار پونڈ (۷ ۶ ہزار پونڈ) دھات کا سامان:- دس لاکھ ۴ ہزار پونڈ (۷۰ ہزار پونڈ)

چوہے کھانے والوں کیلئے پانی

ڈارون ۲۹ جون معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی آسٹریلیا کے "چوہے خوروں کو پانی مہیا کرنے کے سلسلے میں حکومت آسٹریلیا امداد دے رہی ہے یہ "چوہے خور" قدیم باشندوں کا ایک قبیلہ ہے جو ایلس کے چشموں سے پانچ سو میل مغرب میں واقع صحرا میں رہتے ہیں یہ قبیلہ ۱۹۵۷ء میں دریافت ہوا تھا اس سے پیشتر ان لوگوں نے کسی سفید فام انسان کو نہیں دیکھا تھا۔

حکومت کا ایک گشتی دستہ ان لوگوں کے لئے پانی کی مستقل بہم رسانی کے انتظامات کرنے کے لئے کل ایلس کے چشموں کی طرف روانہ ہوگا۔ یہ قبیلہ جس کا نام "پنتوبی" ہے آج کل ایسے چھوٹے چھوٹے چشموں پر گزارہ کرتا ہے جو بڑے چھوٹے ہیں اور ایک گیلن پانی پورے دن میں مہیا کر سکتے ہیں یہ علاقہ بالکل بنجر ہے اس لئے کنگرو یہاں نہیں ہوتے یہ قدیم باشندے چوہوں اور چھپکلیوں وغیرہ پر گزارہ کرتے ہیں اور مادر زاد برہنہ رہتے ہیں۔

شمالی نائیجریا کے لئے پاکستانی ڈاکٹر

کراچی ۲۹ جون حکومت پاکستان نے حتی الامکان زیادہ سے زیادہ پاکستانی ڈاکٹروں کو شمالی نائیجریا بھیجنا منظور کیا ہے۔ یہ ڈاکٹر وہاں پریکٹس کرنے کے علاوہ سرکاری عہدوں پر بھی فائز ہوں گے۔

حکومت شمالی نائیجریا نے بیس پاکستانی ڈاکٹر بھیجنے کی جو درخواست کی ہے اس پر وزارت صحت نے پورے پاکستان سے رضاکار ڈاکٹر حاصل کرنے کے اقدامات شروع کر دیئے ہیں اور ان اقدامات کا نتیجہ حوصلہ افزا نکل رہا ہے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور صوبوں کے ڈائرکٹروں کو شمالی نائیجریا جانے کے لئے رضامند پاکستانی ڈاکٹروں کی بکثرت درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ حکومت شمالی نائیجریا کے انتخابی بورڈ کے مشورہ سے ان ڈاکٹروں کا آخری انتخاب کیا جائے گا۔

پروفیسر خالد محمود پر پابندی

سیالکوٹ ۲۹ جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سیالکوٹ نے پروفیسر خالد محمود قریشی اور مولوی محمد شفیع کو حکم دیا ہے کہ وہ پیر سے ایک ماہ تک ضلع کی حدود میں کوئی تقریر نہ کریں ایک اور حکم کے مطابق اچھرہ لاہور کے مولوی محمد عمر اور لائل پور کے مولوی محمد اسمٰعیل اور مولوی خادم حسین کو ایک ماہ تک ضلع سیالکوٹ کی حدود میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

طیارے کا انجن تبدیل کیا جا رہا ہے

لاہور ۲۹ جون۔ کل والٹن کے ہوائی اڈے پر چار انجن والے اس سوپر کانسٹی لیشن انجن تبدیل کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔ جو تئیس جون سے پچیس جون تک مسلسل خراب ہوتا رہا ہے۔ اس ہوائی جہاز کے اڑتیس مسافروں کو پچیس اور چھبیس جون کو ڈکوٹا قسم کے دو طیاروں کے ذریعے ڈھاکہ بھیج دیا گیا تھا۔ بعد میں کراچی سے ایک انجن منگالیا گیا تھا تاکہ سوپر کانسٹی لیشن کا خراب انجن نکال کر اس کی جگہ اچھا انجن نصب کر دیا جائے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر)

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ اپریل کی رپورٹوں کا ملخص

(بقیہ ص ۵)

مجلس مشاورت کے موقعہ پر ساٹھ خدام نے حفاظت جیسی اہم ڈیوٹی ادا کی فیکٹری ایریا میں ایک بیوہ عورت کا سودا سلف بازار سے لانے کا انتظام کیا گیا مجلس دارالصدر غربی کی طرف سے دو طالب علموں کو پانچ کتب دی گئیں اور ایک غریب طالب علم کو ایک روپیہ نقد دیا گیا۔ تین نابیناؤں کو منزل مقصود تک پہنچایا گیا۔ حلقہ دارالیمن میں بیس ۲۰ مریضوں کو مختلف ادویات دی گئیں۔ آٹھ مریضوں کو ٹیکے لگائے گئے۔ مجلس دارالصدر غربی الف کی طرف سے پندرہ سیر آٹا اکٹھا کر کے مستحق لوگوں میں تقسیم کیا گیا اور چھبیس مستحق طالب علموں کو مفت کتب تقسیم کی گئیں ۱۰ خدام نے ڈسپنسری سے فائدہ اٹھایا۔ حلقہ دارالیمن کی طرف سے چھ غیر احمدی مہمانوں کو ربوہ دکھایا گیا۔ انگریزی اور اردو لٹریچر دیا گیا ایک غیر احمدی کالج سٹوڈنٹ کو حضرت اقدس سے ملاقات کروائی گئی حلقہ دارالصدر غربی الف کی طرف سے دس کتب تقسیم کی گئیں۔ ڈاور میں نماز جمعہ پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ جامعہ احمدیہ کے پانچ خدام نے ایک تبلیغی دورہ کیا۔ پروگرام میں سرگودھا۔ میانوالی اور داؤد خیل شامل ہیں۔ ہر سہ جگہوں پر مذہبی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

مردان سست اراکین کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ انفرادی کھیلوں میں خدام حصہ لیتے ہیں۔ لائبریری سے ۱۴ جلد کتب جاری کی گئیں اور ۲۰۰ افراد نے اس سے استفادہ کیا ایک غریب احمدی کی بیوی جو تپ محرقہ میں بیمار تھی۔ اس کو مبلغ ۔/۷ روپیہ کی دوائی خرید کر دی گئی۔ مسجد کی صفائی کی گئی بار بار تلقین کے بعد تین خدام باقاعدگی سے نماز باجماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

اعانت الفضل

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم شیخ محمد محسن صاحب مرحوم نے ان کے ٹرسٹ سے مبلغ دس روپے ماہوار الفضل کی اعانت کے لئے منظور فرمائے ہیں۔ پہلے انہوں نے اپریل۔ مئی جون کی رقم ادا کر دی ہے۔ اب چونکہ بیگم صاحبہ مری تشریف لے گئی ہیں۔ اس لئے انہوں نے دو ماہ کی رقم مبلغ ۲۰/- روپے پیشگی ارسال کر دی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی دینی اور دنیاوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ شیخ محمد محسن صاحب مرحوم کوٹھی دارالحمد فیکٹری ایریا لائلپور آجکل مری میں ہیں اور بعارضہ لو اسیر بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(قاضی عزیز احمد لائلپوری انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ)

ایم بی بی ایس امتحان کے نتیجہ کا اعلان

لاہور ۲۹ جون۔ ایم بی بی ایس تھرڈ پروفیشنل کے نتیجہ کا اعلان کر دیا گیا۔ تین سو چودہ میں سے ایک سو تراسی طالب علم کامیاب ہوئے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کی مس ریحانہ شفیق نے چار سو چھتیس نمبر حاصل کئے اور امتحان میں اول آئیں۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی مس محمودہ تقی الدین نے چار سو چودہ نمبر لئے اور دوم رہیں۔ نشتر میڈیکل کالج ملتان کے مسٹر محمد افضل شاہ ہاشمی نے چار سو دس نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

کانگو کے صدر نے حلف اٹھایا

لیوپولڈویل ۲۹ جون۔ جوزف کاساویو نے جمہوریہ کانگو کے پہلے صدر کی حیثیت سے کل حلف اٹھا لیا۔ یہ ملک جمعرات کو آزاد ہو جائے گا۔

حکومت مغربی پاکستان کا سالانہ میزانیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

میزانیہ میں تمام آمدنی و اخراجات کے تخمینوں کے علاوہ ترقیاتی مقاصد کے لئے آمدنی اور خرچ کے جو تخمینے پیش کئے گئے ہیں ان کے مطابق تقریباً اسی کروڑ ستر لاکھ روپے مستقل اخراجات کے طور پر ترقیاتی مدمیں خرچ ہوں گے۔ اس رقم میں سے تقریباً چار کروڑ ستر لاکھ روپے عملہ کی تنخواہوں اور دوسری اسی نوعیت کی مدوں پر خرچ ہوں گے۔ اس لئے ترقیاتی منصوبوں پر اصل خرچ قریباً ۷۶ کروڑ روپے ہوگا۔

سب سے بڑا مقصد

فنانس سیکرٹری کے بیان کے مطابق اس میزانیہ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ پانچ سالہ منصوبہ کے مطابق ترقیاتی پروگرام کے لئے زیادہ سے زیادہ سرمایہ مہیا کیا جائے چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر یہ کوشش کی گئی ہے کہ کسی محکمہ میں غیر ضروری اخراجات نہ ہونے پائیں اور آمدنی کے زیادہ سے زیادہ ذرائع پیدا ہوں۔ آپ نے کہا کہ میزانیہ میں سیم اور تھور کے سدباب کے لئے چار کروڑ روپے کی رقوم مہیا کی گئی ہیں۔ یہ رقم ان وسیع رقوم کے علاوہ ہوگی جو واپڈا کی زیر نگرانی رچنا اور چج دوآب کے علاقہ میں ٹیوب ویل نصب کرنے کے پروگرام اور دوسرے منصوبوں پر خرچ ہو رہی ہیں۔

میزانیہ میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ آئندہ مالی سال کے دوران ترقیاتی پروگرام کا دائرہ بہت وسیع ہوگا۔ تاہم سرکاری محکموں کے خرچ میں اضافہ نہیں ہوگا . . . . . .

اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ ۶۱-۱۹۶۰ء کے مالی سال کے دوران میں سول ایڈمنسٹریشن پر خرچ کا تخمینہ قریباً پندرہ کروڑ پچاس لاکھ روپے ہے جب کہ گذشتہ سال اسی مد پر سولہ کروڑ نوے لاکھ روپے ہے جب کہ گذشتہ سال اسی مد پر سولہ کروڑ نوے لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ سول انتظامیہ کے خرچ میں یہ کمی اس کے باوجود پائی جاتی ہے کہ ادنیٰ ملازموں کو جو پانچ روپے ماہوار کا گرانی الاؤنس دیا گیا ہے اس کے باعث عام خرچ میں تقریباً ایک کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے

بچت کی وجہ

میزانیہ کے تخمینوں میں تقریباً نو کروڑ روپے کی بچت کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ موجودہ ارباب اقتدار نے غیر ترقیاتی اخراجات اور نظم و نسق کے اخراجات کو بہت ہی کم کر دیا ہے اس کے علاوہ مرکزی حکومت نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ دو مالی سالوں کے دوران میں صوبائی حکومت سے اپنے قرضے وصول نہیں کرے گی۔ اس طرح ۶۱-۱۹۶۰ء کے دوران چھ کروڑ پچاس لاکھ روپے اور ۶۲-۱۹۶۱ء کے دوران میں قریباً دس کروڑ روپے کی کفایت ہوگی میزانیہ میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ یکم جولائی ۶۰ء سے شروع ہونے والے مالی سال کے دوران غیر ادا شدہ قرضوں کی وصولی خاصی مقدار میں ہوگی۔ اس سلسلہ میں اندازہ یہ ہے کہ زرعی قرضوں کی وصولی ایک کروڑ ستر لاکھ۔ اور تقاوی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قرضوں کی وصولی ایک کروڑ ستر لاکھ روپے ہوگی۔ اسی طرح دوسرے قرضوں کی وصولی تقریباً چھ کروڑ روپے ہوگی محکمہ تعلیم کے عام اخراجات کی مد میں بارہ کروڑ دس لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے گذشتہ سال اس مقصد کے لئے گیارہ کروڑ اسی لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ محکمہ صحت کے لئے پانچ کروڑ دس لاکھ روپے مخصوص ہوئے ہیں۔ گذشتہ سال اس مد پر چار کروڑ اسی لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ محکمہ پرورش حیوانات کے لئے ایک کروڑ بیس لاکھ روپے مخصوص ہوئے ہیں۔ گذشتہ سال اس محکمہ کے لئے صرف ایک کروڑ روپیہ خرچ کیا گیا تھا۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ یکم جولائی ۶۰ء سے شروع ہونے والے مالی سال کے میزانیہ میں رفاہی محکموں کے تمام اخراجات کے لئے پہلے سے زیادہ رقوم مخصوص کی گئی ہیں۔

میزانیہ میں انتقال اراضی کے کام کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ چنانچہ خیال ہے کہ آئندہ مالی سال میں اس کام پر تقریباً ترانوے لاکھ نوے ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ جس میں سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے خرچ سے محکمہ مال کے عملہ کو انتقال اراضی کے کام کی تربیت دی جائے گی محکمہ ترقی دیہات آئندہ سال بھی بہت اہمیت کا حامل رہے گا۔ چنانچہ اس پروگرام کے لئے ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی رقم مخصوص ہوئی ہے۔ دو لاکھ پچاس ہزار روپے کی رقم ان منصوبوں کے لئے رکھی گئی ہے جس کی سیلاب کمیشن منظوری دے گا۔ گورنمنٹ کالجوں کے لئے دو لاکھ ۴۵ ہزار روپے کے سائنسی آلات خریدے جائیں گے۔ اسی مقصد کے لئے پرائیویٹ کالجوں کو بھی ۷۵ ہزار روپے کی رقم دی جائے گی۔ خاندانی منصوبہ بندی کے کام پر دس لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ زمین ہموار کرنے والی بھاری مشینری بھی خریدی جائے گی۔

برما اور روس کے تجارتی معاہدے میں توسیع

رنگون ۳۰ جون برما اور روس اپنے تجارتی معاہدے کی مدت میں ایک سال کی توسیع کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس معاہدے پر پچھلا سال دستخط ہوئے تھے اور کل اس کی مدت ختم ہونے والی ہے

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

درخواست دعا

میرا لڑکا عطاء الرحمٰن ایک ماہ سے سخت بیمار ہے۔ ڈاکٹر نے گردن کا اپریشن تجویز کیا ہے جو کہ C.M.H. لاہور چھاؤنی کیا جائے گا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ شیخ عباد الرحمٰن ۱/۱۴ بیڈن روڈ لاہور

ضروری اعلان

اخبار الفضل کے روزانہ خریداران کے نئے پتے نئے سرے سے چھپ رہے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اپنے پتہ میں کوئی تبدیلی یا درستی کرانا چاہیں تو وہ دفتر ہذا کو جلد مطلع فرمائیں تاکہ اس کے مطابق پتہ چھپوایا جا سکے۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۴۵